

کاشتکاروں کو سہولتیں

Posted On: 08 FEB 2017 2:04PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 08 فروری، زراعت اور کاشتکاروں کی بہبود کے وزیر مملکت جناب پرشوتم روپالا نے لوک سبھا میں آج ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا ہے کہ وزارت ملک میں فصلوں کی پیداوار اور پیداواریت میں اضافے کے لئے مختلف فصل ترقیاتی اسکیمیں چلا رہی ہے۔ ان میں قومی خوراک سلامتی مشن (این ایف ایس ایم) برائے دھان، گیہوں، دالیں، موٹے اناج اور تجارتی فصلیں (کپاس، پٹسن اور گنا)، مشرقی بھارت میں سبز انقلاب متعارف کرانا (بی جی آر ای آئی) اور فصل ایگرونومی، گوناگونی پروگرام (سی ڈی پی) شامل ہیں۔ ان اسکیموں کے تحت کاشتکاروں کے کھیتوں میں کلسٹر مظاہروں اور کاشتکاروں کو تربیت دے کر سائنسی طریقے سے فصلیں اگانے کی تکنالوجیوں کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ کاشتکاروں کو اس سلسلے میں جدید ترین فصلوں کی پیداوار سے متعلق تکنالوجیوں سے متعارف کرایا جا رہا ہے۔ انہیں یہ بتایا جا رہا ہے کہ بروقت بوائی، بیجوں کی نوعیت، مخصوص طریقہ ہائے کار وغیرہ اپنا کر کس طرح سے فصلوں کی پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے اور فصلوں کی لاگت میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ این ایف ایس ایم اور بی جی آر ای آئی کے تحت انجام دیئے جانے والے کم از کم 30 فیصد کلسٹر مظاہرے فصلوں کے مخصوص نظام کے تابع ہیں تاکہ جن آراضیوں پر دھان کی کاشت ہو، فوراً بعد دالوں کی کاشت بھی ممکن ہو سکے۔ کاشتکاروں کو بہتر بیج، مخلوط بیج، کاشتکاری میں کام آنے والی مشینوں اور آلات، آبپاشی میں کام آنے والے آلات، فصلوں کو تحفظ دینے والی کیمیاوی اشیا، بائیو جرٹومہ کش ادویہ امداد کے طور پر فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ مربوط بنیاد پر کیڑے مکوڑوں کی روک تھام ہو سکے اور مٹی کی کیفیت بہتر ہو۔ یہ کام ریاستی حکومتوں کے توسط سے انجام دیا جا رہا ہے۔ نئے اقسام کے بیجوں پر مشتمل چھوٹے کٹ، جو دالوں کے ہیں، وہ مفت فراہم کرائے جا رہے ہیں۔ کوالٹی کے حامل بیجوں (بریڈر، فاؤنڈیشن اور مستند بیج)، بیجوں کے ہب (مرکز) جو ایس اے یو میں کام کریں گے اور کے وی کے ایس اداروں کو بائیو فرٹیلائزرس کے لئے مستحکم بنایا جا رہا ہے۔ ایس اے یو/آئی سی اے آر اداروں میں بائیو ایجنٹ تجربہ گاہیں، ٹیکنالوجی کے مظاہرے جیسے امور انجام دیئے جا رہے ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں این ایف ایس ایم کے تحت 2016-17 میں انجام دی جا رہی ہیں تاکہ دالوں کی پیداوار اور پیداواریت میں اضافہ ہو سکے۔ تجارتی فصلیں (کپاس، پٹسن اور گنا) بنیادی طور پر فصلوں کے مخصوص نظام کے طریقہ کار کے تحت لائی گئی ہیں تاکہ منظور شدہ ریاستوں میں ٹیکنالوجی کا تبادلہ ممکن ہو سکے۔ اس کے علاوہ فصلوں کو بدل بدل کر بونے سے متعلق پروگرام بھی اصل سبز انقلاب والی ریاستوں یعنی پنجاب، ہریانہ اور مغربی یوپی میں چلایا جا رہا ہے تاکہ جن زمینوں پر دھان کی کھیتی ہوتی ہے وہاں پر کم پانی کا تقاضہ کرنے والی فصلیں مثلاً تلہن، دالیں، موٹے اناج اگائے جا سکیں اور زرعی جنگل بانی بھی انجام دی جاسکے اور تمباکو کی کاشت کرنے والے کاشتکار تمباکو کی کاشت والی ریاستوں یعنی آندھرا پردیش، بہار، گجرات، کرناٹک، مہاراشٹر، اڈیشہ، تمل ناڈو، تلنگانہ، اتر پردیش اور مغربی بنگال میں متبادل فصلوں کی کاشت کا طریقہ کار اپنا سکیں۔

این ایف ایس ایم اور بی جی آر ای آئی کے تحت 'فصلوں کے نظام پر تربیت' کی تجویز ان کاشتکاروں کے لئے شامل کی گئی ہے جو خریف اور ربیع کے سیزن سے قبل اور خریف اور ربیع کے سیزن کے دوران کی فصلوں کے لئے ہے۔ اس پروگرام کے تحت کاشتکاروں/تربیت دینے والوں کو بنیادی طور پر ایسی تربیت دی جاتی ہے جس کا تعلق آئی سی اے آر اداروں/ایس اے یو کے وی کے اداروں کے متعلقہ موضوع کے ماہرین کے ذریعے دی جانے والی اصل تربیت سے ہوتا ہے اور اس میں تربیت پانے والا مختلف النوع فصلوں کے انتظام کے طریقہ ہائے کار (ایگرونومک اور پودوں کے تحفظات کے طریقے) سیکھتا ہے۔ اس میں پیداوار کی پروسیسنگ ذخیرہ وغیرہ کی تربیت دی جاتی ہے اور زیادہ پیداوار دینے والی نئی اقسام کی فصلوں/مخلوط فصلوں اور نئے طریقوں کی جانکاری دی جاسکتی ہے۔ ہر ایک سیشن کے دوران 30 مندوبین یا کاشتکاروں کا گروپ تواتر چار اجلاسوں میں تربیت حاصل کرتا ہے۔ مرکز کی طرف سے 14 ہزار روپے فی تربیت کی مرکزی امداد (3500 روپے فی اجلاس) کے لحاظ سے دستیاب کرائی جاتی ہے۔

پی ایم کے ایس وائی کا ایک عنصر، فی قطرہ مزید فصل کا ہے اور اس پر پانی کے استعمال کی اثر انگیزی میں اضافہ لانے کی غرض سے عمل کیا جاتا ہے۔ یہ اسکیم کاشتکاروں پر مرتکز ہے اور کاشتکاروں کو فارم واٹر منیجمنٹ کی تربیت دی جاتی ہے یعنی انہیں پانی کا بہتر سے بہتر استعمال کرنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ اس اسکیم پر پانچ برسوں (2015-16 سے 2019-20) کے دوران 50 ہزار کروڑ روپے کی تخمینہ جاتی لاگت سے عمل کیا جا رہا ہے۔ 2015-16 کے دوران 7298.7 کروڑ روپے کی رقم این ایم ایس اے کے مذکورہ عناصر کے تحت جاری کی گئی ہے۔ اب تک 250 منڈیوں اور 10 ریاستوں کو ای-این اے ایم سے مربوط کیا جا چکا ہے۔

(Release ID: 1482119) Visitor Counter : 2

